اداریہ:

ہمیں خوشی ہے کہ مجلّہ راہ اسلام منظر عام پر آرہا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ راہ اسلام ایک معتبر اسلامی مجلّہ کی صورت میں قارئین کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم ان ہمکاروں، دانشوروں اور اہل قلم کے شکرگزار ہیں جنہوں نے اپنی کاوشوں سے مجلّہ کے وقار اور اعتبار میں اضافہ کیا۔

اب مجلّہ راہ اسلام کا ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ مجلّہ کے وقار اور افادیت کی خاطر ہمارے پیش نظر مندرجہ ذیل نکات رہیں گے:

ا۔ ہماری کوشش ہوگی کہ مجلّہ ایک معیاری علمی رسالہ کی شکل میں منتشر ہو اور منظم طور پر معارف اسلامی کے اہم محور یعنی عقائد، تفسیر، حدیث، نہج البلاغہ، تاریخ و ادب، تہذیب و تمدن اور شعر و ادب کے متعلق علمی مطالعہ اور مباحث قارئین کے سامنے پیش کئے جائیں۔ اس سے ایک طرف تو اسلامی معارف کے مختلف گوشے منظم طور پر قارئین کے سامنے آئیں گے اور دوسری طرف آب و تاب اور تنوع میں بھی اضافہ ہوگا۔

۲۔ ایران و ہند کے فکری، تہذیبی اور ثقافتی روابط کو بڑھانا ہمارا خاص مقصد ہے۔ ایران و ہند کے افکار تہذیب اور ثقافت میں بڑی مماثلت اور مشابہت پائی جاتی ہے۔ دونوں تہذیبیں ایک دوسرے سے متاثر ہوئیں ہیں۔ مجلّہ راہ اسلام میں فکری اور تہذیبی اشتراکات پر خصوصی توجہ ہوگی۔ حالات حاضرہ میں جب کہ مغرب کی سیاسی اور تہذیبی بالادستی کی وجہ سے ایک نئی سامراجیت کا خطرہ مشرق کے سبھی ملکوں پر منڈلا رہا ہے، ایران و ہندوستان کے فکری اور تہذیبی تعلقات میں وسعت کی کوشش کو ایک خاص اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔

۳۔ ملت کا اتحاد ہمارا مطمح نظر ہے۔ راہ اسلام میں تفرقہ آمیز اور اختلافی مسائل سے اجتناب کیا جائے گا جیسا کہ علامہ اقبال نے کہا ہے:

قوم قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

یہ مقاصد اور اہداف صرف اس صورت میں عملی قرار پا سکتے ہیں جب ہم کو استادوں، دانشوروں اور عالی مرتبت مصنفین کا تعاون حاصل ہو۔ اس سلسلے میں ہم اپنے محترم دوستوں سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنے فکری آثار اور تحقیقی مقالے ہم کو عنایت فرمائیں۔ ادارہ ان کا مشکور ہوگا۔

اس کا ذکر ضروری ہے کہ رسالہ راہ اسلام میں جو مقالات و مطالب شائع ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ ان کے نقطۂ نظر سے ادارہ راہ اسلام موافق ہو۔ مختلف علمی نظریہ آپ کے سامنے آئیں گے۔ فکری مباحث سے ہی علم اور تحقیق کا کاروان آگے بڑھتا ہے۔

☆☆☆